یا حیّ　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　یا قیّوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　　　مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللّٰھمّ صلّ وسلّم وبارک علی سیّدنا ومولٰینا وحبیبنا محمّدن النّبی الامّی وعلیٰ اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کلّ معلوم لّک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الّذی لا الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ - یا حیّ یا قیّوم

کتاب النّبی الامّی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلسلۂ اشاعت ۲۱۴

کرۂ ارض پر بسنے والے تمام مسلمان بھائی آپس میں متّحد ہوں - یاحیّ یاقیّوم آمین

احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النّجاف الصّحاف المقبول المصطفین ◎ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

◎

یہ درود شریف اور استغفار حضرت خواجۂ خواجگان سیّدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ

کا عمل اور سلسلہ عالیہ

قادریّہ رض، مجدّدیّہ رض، غفوریّہ رض، رحیمیّہ رض، کریمیّہ رض، امیریّہ رض

کا موروثہ درود شریف ہے۔

دارُالاحسان کا ہر عقیدت مند اور طالب اس کی مداومت کو اپنے اوپر لازم قرار دے، حسبِ قوّت اور گنجائشِ وقت اسکے پڑھنے کی تعداد خود ہی مقرر کر لیں۔ مثلاً ہر نماز کے بعد کم از کم گیارہ (۱۱) بار ضرور پڑھیں، عشاء کی نماز کے بعد یا تہجد و فجر کے بعد کثرت سے پڑھیں مثلاً ایک سو (۱۰۰) بار، یا تین سو (۳۰۰) بار، یا پانسو (۵۰۰) بار یا اس سے بھی زیادہ بار۔ صرف ایک بات یاد رکھیں کہ جو تعداد ایک بار مقرر کریں، اُس پر مداومت رکھیں!

"مُدیرِ اعلیٰ"

ھدیہ
جناب ڈاکٹر محمد اقبال صاحب لندن
منجانب حاجی محمد سعید صاحب
10/3/97

سلسلۂ اشاعت ۲۱۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ

یاحیّ یاقیّوم

اللّٰھمّ صلّ علیٰ سیّدنا محمّد وآلہ وعترتہ بعدد کلّ معلوم لک استغفراللہ الّذی لا الٰہ الا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ۔ یاحیّ یاقیوم

تعارف کتاب النّبیّ الامّی صلی اللہ علیہ وسلم

دارالاحسان کتابُ النبی الاُمّی صلّی اللہ علیہ وسلم کی اشاعت کی سعادت پر اللہ تبارک وتعالیٰ عزّوجل کے فیضانِ کرم کا شکر گزار ہے۔ الحمدُللہِ حَمدًا کثیرًا طیّبًا مبارکًا فِیہِ کَمَا یُحِبُّ ربّنا ویرضیٰ

یہ مقدّس مکتوب فرانس کے مشہور شہر پیرس کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا جیسے کہ مکتوبِ مقدّس کے اخیر میں درج ہے۔

اس مقدّس مکتوب کی اشاعت کا شرف اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کو پہلی مرتبہ نصیب ہوا اور دارالاحسان سے شائع کیا گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظْمَتِہٖ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِہٖ ط

ترجمہ: سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے کہ جس کی عظمت کے آگے ہر چیز عاجز ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی عزّت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جسکی حکومت کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے ہر شے کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ تا اخیر اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کے لیے قیامت تک استغفار کرنے کے لیے مقرر فرما دیتے ہیں۔

کنزالعمال جلد اول ص ۲۰۵ شمار ۳۸۹۱

سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ ط سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى ط سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى ط

ترجمہ: پاک ہے اللہ قائم، ہمیشگی والا پاک (وہ جو) حیّ و قیوم ہے، پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں۔ پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے۔ وہ سبّوح ہے، قدوس ہے، پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا، پاک ہے بلند تر ذات، پاکی اور بلندی اسی کیلئے ہے۔

حضرت ابان رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر روز ایک مرتبہ پڑھا سبحان القائم الدائم .... الخ تو وہ شخص موت سے پہلے اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھ لے گا یا کسی اور کو دکھایا جائیگا

کنزالعمال جلد اول ص ۲۰۵ شمار ۳۸۹۸،

احقر شوکت علی غفرلہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ✺ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلِّ وسلّم وبارک علیٰ سیّدنا ومولانا وحبیبنا محمّدٍ النّبیّ الاُمّیّ وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کلّ معلومٍ لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الّذی لآ الٰہ الّا ھو الحیّ القیّوم واتوب الیہ ! یا حیّ یا قیّوم

کتاب النّبیّ الاُمّیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اندھیرے اور روشنی کو پیدا کیا

ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ هٰذَا

پھر بھی کافر اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھیراتے ہیں یہ

كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کتاب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْمَكِّیِّ الْمَدَنِیِّ

علیہ وسلم نبی اُمی مکی مدنی

التِّهَامِيِّ الْحِجَازِيِّ الْاَبْطَحِيِّ صَاحِبِ الْقَضِيْبِ

تہامی حجازی البطحی عصا اور

وَالنَّاقَةِ وَالتَّاجِ وَالْكِرَامَةِ صَاحِبِ شَهَادَةِ

اونٹنی والے ، تاج اور کرامت والے کلمۂ شہادت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لا اله الا الله محمد رسول الله والے کی طرف سے

اِلٰى مُتَصَرِّفِ الدَّارِ وَالدِّيَارِ وَالزُّوَّارِ وَ

گھروں اور بازاروں اور زیارت کرنے والوں اور

الْعُمَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ ○

گھروں کے جنوں کے نام ہے ہاں وہ رات کو آنے والا جو خیر سے آئے (جیسے مہمان)

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً

اللہ کی تعریف اور درود شریف کے بعد ہمارے تمہارے لیے سچ میں وسعت ہے

فَاِنْ يَّكُنْ طَارِقًا مُّوْلِعًا اَوْ مُؤْذِيًا اَوْ

اگر کوئی رات کو سرپھرا موذی آئے یا

خَادِعًا حَقًّا اَوْ بَاطِلًا اَوْ مُؤْذِيًا اَوْ مُفْتِنًا

ہمیں سچا جھوٹا دھوکا دے یا کوئی موذی پھاندے تو

فَاتْرُكُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ

قرآن مجید کے ماننے والوں کو چھوڑ دو اور بت پرستوں کے پاس

الْاَوْثَانِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ

جاؤ تم پر آگ کے شعلے اور زہریلے دھوئیں چھوڑے

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

جائیں گے پھر تم بدلہ نہیں لے سکتے اللہ کے نام سے جو رحم کرنے

الرَّحِیْمِ ○ بِاسْمِ اللّٰہِ وَ بِاللّٰہِ وَ لَا غَالِبَ

والا مہربان ہے اللہ کے نام سے اور اس کی امداد کے ساتھ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰہُ وَ لَآ اَحَدٌ مِّثْلَ اللّٰہِ وَ لَا شَیْءَ سِوَی

کوئی غالب نہیں اور کوئی اللہ کا مثل نہیں اور اللہ کے سوا کچھ

اللّٰہِ وَ بِسْمِ اللّٰہِ اَسْتَفْتِحُ وَ عَلَی اللّٰہِ اَتَوَکَّلُ

نہیں اور اللہ کے نام سے کھولتا ہوں اور اللہ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں

حَامِلُ کِتَابِیْ ھٰذَا فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَ فِیْ حِفْظِہٖ

میرا یہ نامہ اپنے پاس رکھنے والا اللہ کی امان میں ہے اور اس کی حفاظت میں ہے

وَ فِیْ کَنَفِہٖ وَ فِیْ سِتْرِہٖ اَیْنَ مَا کَانَ وَ حَیْثُ

اور اس کی پناہ میں ہے اور اس کے پردہ میں ہے جہاں ہو اور جہاں

مَا تَوَجَّہَ لَا تَقْرَبُوْہُ وَ لَا تُفْزِعُوْہُ وَ لَا

جائے دیکھو اس کے قریب نہ جانا اور اس کو مت ڈرانا اور تکلیف

تُضَآرُّوْہُ قَآئِمًا وَّ قَاعِدًا وَّ نَآئِمًا وَّ لَا فِیْ

نہ پہنچانا چاہے کھڑا ہو ، بیٹھا ہو ، سویا ہوا ہو ، نہ کھانے

الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَلَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

میں نہ پینے میں ، نہ رات میں ، نہ دن میں

وَلَا فِيْ يَوْمٍ وَّلَا فِيْ نَهَارٍ وَّلَا فِيْ بَرٍّ وَّ

نہ کسی دن میں ، نہ کسی رات میں اور نہ خشکی میں ،

لَا فِيْ بَحْرٍ وَّكُلَّمَا سَمِعْتُمْ صَوْتَ حَامِلِ

نہ سمندروں میں ۔ اس نامہ کے حامل سے لا حول ولا قوۃ

كِتَابِيْ بِاَلِفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الا باللہ کے پہلے الف کے سنتے ہی بھاگ جاؤ۔

فَادْبِرُوْا عَنْهُ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ ط بِاللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ غَالِبٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کے نام کے ساتھ جو ہر چیز پر غالب ہے

وَّهُوَ اَعْلٰى مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ

اور وہ ہر چیز سے اعلیٰ ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ النَّبِيِّ

قادر ہے ۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبی

الْاُمِّيِّ الْمَبْعُوْثِ اِلَى الثَّقَلَيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ

اُمی جو ثقلین کی طرف سے بھیجے گئے ہیں ان کے نام کے ساتھ ۔ اے اللہ اس

حَامِلَ کِتَابِیْ هٰذَا ط بَلْ مَنْ عُلِّقَ عَلَیْهِ

نامہ کے حامل کی حفاظت فرما بلکہ اس کی حفاظت بھی فرما جو ان ناموں کو

هٰذِهِ الْاَسْمَآءُ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَکْتُوْبٌ

گلے میں لٹکائے اللہ کے اس نام سے جو عرش کے کنگروں پر

عَلٰی سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لکھا ہوا ہے وہ لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ هُوَ الْغَالِبُ الَّذِیْ لَا یَغْلِبُهٗ

محمد رسول اللہ ہے وہ غالب ہے اس پر کوئی چیز غالب

شَیْءٌ وَّلَا یَنْجُوْ مِنْهُ هَارِبٌ ط فَاُعِیْذُهٗ

نہیں اور اس سے بھاگنے والا بچ نہیں سکتا میں اس کو اس

بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَبِالْعَیْنِ الَّتِیْ لَا تَنَامُ

زندہ کی پناہ میں دیتا ہوں جس کو موت نہیں اور اس کی آنکھ کے تحت جو کبھی سوتی نہیں

وَالْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یَتَحَرَّكُ وَالْكُرْسِیِّ الَّذِیْ

اور جس کا عرش کبھی حرکت نہیں کرتا اور جس کی کرسی اپنی جگہ

لَا یَزُوْلُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَکْتُوْبٌ فِی

نہیں چھوڑتی اور اس نام سے جو لوح محفوظ میں لکھا

اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ هُوَ مَکْتُوْبٌ

ہوا ہے اور اس نام سے جو قرآن عظیم میں

فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ حُمِلَ بِهٖ

لکھا ہوا ہے اور اس نام سے جس کے ذریعے آنکھ جھپکنے سے

عَرْشُ بِلْقِيْسَ اِلٰى سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ

پہلے بلقیس کا تخت اُٹھا کر حضرت سلیمان بن داؤد علیہ

السَّلَامُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْهِ طَرْفُهٗ وَ بِالْاِسْمِ

السلام کے پاس لایا گیا تھا اور اس نام سے

الَّذِيْ نَزَلَ بِهٖ جِبْرَآئِيْلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

جو سوموار کو جبریل علیہ السلام حضور اقدس صلی اللہ

عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فِيْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ

علیہ وسلم کے پاس لائے تھے (یعنی پہلی وحی) اور اس نام سے جو

هُوَ مَكْتُوْبٌ فِيْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَ اُعِيْذُهٗ بِالْاِسْمِ

سورج کے قلب پر درج ہے اور میں اس کو اس نام کی

الَّذِيْ سَرَاهُ بِهِ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَ يُسَبِّحُ

پناہ میں سونپتا ہوں جس سے بوجھل بادلوں کو چلاتا ہے اور رعد فرشتہ

الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَ

اور دیگر فرشتے اس کے ڈر سے اس کی حمد پکارتے ہیں اور

بِالْاِسْمِ الَّذِيْ تَجَلّٰى بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ

اس نام سے جو موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے لیے جلوہ گر

لِمُوسَى ابْنِ عِمْرَانَ فَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ط وَ

ہوا تھا تو وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے تھے۔ اور

بِالْاِسْمِ الَّذِیْ کُتِبَ بِہٖ عَلٰی وَرَقِ الزَّیْتُوْنِ

اس نام سے جو زیتون کے پتے پر لکھ کر اگر

وَاُلْقِیَ فِی النَّارِ فَلَمْ یَحْتَرِقْ ط وَ بِالْاِسْمِ

آگ میں ڈالا جائے تو نہ جلے اور اس نام سے

الَّذِیْ مَشٰی بِہٖ الْخِضْرُ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَی

جس سے حضرت خضر علیہ السلام پانی پر چلے

الْمَآءِ فَلَمْ یَبْتَلَّ قَدَمَاہُ ط وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

تو ان کے تلوے نہ بھیگے اور اس نام سے جس سے

نَطَقَ بِہٖ عِیْسٰی وَھُوَ ابْنُ مَرْیَمَ فِی الْمَھْدِ

حضرت عیسٰی بن مریم علیہ السلام گود میں گویا ہوئے

صَبِیًّا وَّ اَبْرَءَ الْاَکْمَہَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِ اللّٰہِ

اور پیدائشی اندھے اور پھلبہری کو اللہ کے حکم سے تندرست کیا

وَ اَحْیَی الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ ط وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کیا اور اس نام سے جس سے

نَجٰی بِہٖ یُوْسُفُ مِنَ الْجُبِّ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

حضرت یوسف علیہ السلام نے اندھیرے کنوئیں سے نجات پائی اور اس نام سے جس سے

نَجَا بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ نَّارِ نَمْرُوْدَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود کی آگ سے نجات پائی

حِيْنَ اُلْقِيَ فِي النَّارِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَجَا بِهٖ

جب اُن کو آگ میں ڈالا گیا اور اس نام سے جس سے حضرت یونس

يُوْنُسُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ

علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ سے نجات پائی اور اس نام سے جس سے

فُلِقَ بِهِ الْبَحْرُ لِمُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ وَ جُعِلَ

حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے لیے دریا پھٹ گیا اور بڑے

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ وَ اُعِيْذُهٗ بِتِسْعِ

بڑے پہاڑوں کی طرح ہو گیا اور میں اس کو ان نو آیتوں

اٰيَاتِ الَّتِيْ نَزَلَتْ عَلٰى مُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ

کی پناہ میں دیتا ہوں جو طور سینا پر حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام

بِطُوْرِ سِيْنَآءَ وَ اُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ

پر نازل ہوئیں اور اس کو ہر نظر بد سے پناہ میں دیتا ہوں

وَ كُلِّ اُذُنٍ سَامِعَةٍ وَ اَلْسُنٍ نَاطِقَةٍ وَ اَيْدٍ

اور سننے والے کانوں سے اور بولنے والی زبان سے اور پکڑنے

بَاطِشَةٍ وَ قُلُوْبٍ وَاعِيَةٍ فِيْ صُدُوْرٍ خَاوِيَةٍ

والے ہاتھوں اور دلوں میں یاد رکھنے والے خراب و خستہ سینوں میں

وَاَنْفُسٍ كَافِرَةٍ وَمِنْ كُلِّ مَنْ يَّعْمَلُ عَمَلَ

اور کافروں سے اور ہر اس شخص سے جو بُرے کام

السُّوْٓءِ وَمِنْ سُوْٓءِ شَرِّ التَّوَابِعِ وَالسَّحَرَةِ وَ

کرتا ہے اور ہر پیچھے لگنے والے اور جادوگر کی بُرائی سے اور

مَنْ فِي الْجِبَالِ وَالْاَرْضِ وَالْخَرَابِ وَالْعُمْرَانِ

پہاڑ زمین اُجاڑ آباد اور

وَسَاكِنِ الْاٰجَامِ وَسَاكِنِ الْبِحَارِ وَسَاكِنِ

ذخیرہ میں رہنے والوں سے اور سمندروں میں رہنے والوں سے اور اندھیروں میں

ضِيقِ الظُّلَمِ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ

رہنے والوں سے اور میں اس کو شیطانوں اور ان کے لشکروں کے شر

وَجُنُوْدِهِمْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غُوْلٍ وَّغُوْلَةٍ وَ

سے پناہ میں دیتا ہوں اور جنوں اور جننیوں کے ڈیروں سے پناہ میں دیتا ہوں اور

سَاحِرٍ وَّسَاحِرَةٍ وَسَاكِنٍ وَّسَاكِنَةٍ وَ

جادوگر اور جادوگرنیوں کے شر سے اور رہنے والوں اور رہنے والیوں سے اور

تَابِعٍ وَّتَابِعَةٍ وَمِنْ شَرِّهِمْ وَشَرِّ اٰبَآئِهِمْ

پیچھے لگنے والوں اور والیوں سے اور ان کے شر اور ان کے باپوں

وَاُمَّهَاتِهِمْ وَاَبْنَآئِهِمْ وَبَنَاتِهِمْ وَاَخْوَالِهِمْ

ماؤں بیٹوں بیٹیوں ماموؤں

وَعَمَّاتِہِمْ وَخَالَاتِہِمْ وَقَرَآئِبِہِمْ وَمِنْ شَرِّ

اور چچاؤں خالاؤں اور رشتہ داروں کے شر سے اور ان کے

الْمَوَارِدِ وَالْمَحَرَةِ وَالطَّيَّارَاتِ وَمِنْ شَرِّ

گھاٹوں اور منزلوں اور اُڑان کے شر سے اور پہاڑوں

سَاكِنِ الْجِبَالِ وَالتُّرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَالرِّيَاضِ

زمین آباد کھیت باغ اُجاڑ کے رہنے والوں کے

وَالْخَرَابِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

شر سے اور جو خشکی سمندر پہاڑوں میں رہتے ہیں

وَالْجِبَالِ وَمَنْ يَّسْكُنُ فِي الظُّلُمَاتِ وَمِنْ

ان کے شر سے اور جو اندھیروں میں رہتے ہیں اور جو

شَرِّ مَنْ يَّسْكُنُ فِي الْعُيُوْنِ وَمَنْ يَّمْشِي فِي

چشموں میں رہتے ہیں اور جو بازاروں میں چلتے پھرتے

الْاَسْوَاقِ وَيَكُوْنُ مَعَ الدَّوَآبِّ وَالْمَوَاشِي

ہیں اور جو چوپایوں اور مواشی

وَالْوُحُوْشِ وَيَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَمَنْ اِذَا قِيْلَ

اور وحشی جانوروں میں رہتے ہیں اور جو کان لگا کر فرشتوں کی باتیں سنتے ہیں اور اس سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَذُوْبُ كَمَا يَذُوْبُ الرِّصَاصُ

جو لا الٰہ الا اللہ کے کہنے سے سکہ اور لوہے کی طرح آگ پر

وَالْحَدِيدُ عَلَى النَّارِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُونُ فِي

پگھل جاتے ہیں اور جو ماؤں کے پیٹوں میں ہے

الْأَرْحَامِ وَالْآجَامِ وَالْآطَامِ وَمِنْ شَرِّ مَا

اور جنگلوں اور ٹیلوں کے شر سے اور وساوس کی شرارت

يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

سے جو لوگوں کے سینوں میں جن اور انسان ڈالتے ہیں

وَأُعِيذُهُ مِنَ الْخَطَرِ وَالنَّظَرِ وَالْكِبْرِ هَيًّا شَرًّا

اور میں اس کو ہر خطرہ اور نظر سے اور تکبّر سے پناہ میں دیتا ہوں اے ہر زندہ

هَيًّا مَهْلًا ط اَللّٰهُ هُوَ أَجَلُّ وَأَعَزُّ وَأَقْدَرُ مِنَ

سے پہلے زندہ ٹھیرو اللہ بزرگ عزت والا اور قدرت والا ہے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَأُعِيذُهُ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ بَاغِيَةٍ

جن اور انسان سے ، اور میں اس کو ہر باغی آنکھ اور سننے والے کانوں

وَّأُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّمِنْ شَرِّ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ

سے پناہ میں دیتا ہوں داخل اور خارج کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ عَفَارِيتِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ

اور سرکش جنوں اور انسانوں کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور ہر شر والے کی

كُلِّ ذِي شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ غَادٍ وَرَائِحٍ وَّمِنْ

شر سے اور ہر صبح اور ہر شام کو آنیوالے کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور

شَرِّ سَاكِنِ الرِّيَاحِ مِنْ عَجِمِيٍّ وَّفَصِيحٍ وَّنَائِمٍ

آندھیوں میں رہائش پذیر عجمی اور پڑھے لکھے کی شر سے اور سونیوالے

وَّيَقْظَانَ وَأُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ مَنْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ الْأَبْصَارُ

اور جاگنے والے اور جو آنکھیں دیکھتی ہیں ان سے پناہ میں دیتا ہوں

وَتَضُمُّ إِلَيْهِ الْقُلُوبُ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْأَرْضِ

اور جن کو دل چھپاتے ہیں اور زمین اور کناروں میں آباد رہنے

وَسَاكِنِ الزَّوَايَا وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّصْنَعُ الْخَطِيئَةَ

والوں کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور ہر اس انسان کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں

وَيُولَعُ بِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا تَنْظُرُ إِلَيْهِ الْأَبْصَارُ

جو گناہ کے مرتکب ہیں اور اس میں مبتلا ہیں اور اس کی شر سے جن کو آنکھیں دیکھتی ہیں

وَأُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِ وَمِنْ

اور اس کو ابلیس اور اس کے لشکر کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور شیطانوں کی شرارت

شَرِّ الشَّيَاطِينِ ○

سے پناہ میں دیتا ہوں۔

الوثائق السیاسیۃ ص۴۲۳

للعهد النبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) والخلافۃ الراشدۃ

للدکتور محمد حمید اللہ فی باریس فرنسہ

پیرس۔فرانس

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ آمین

○

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع والنفع

لِجَمِیْعِ اُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ و الہ وسلم

المستفیض دار الاحسان

دربار مصطفویہ، خضریہ، علویہ، سعیدیہ، اویسیہ

علویہ ہجویریہ، قادریہ، صابریہ، قلندریہ، مجددیہ

غفوریہ، رحیمیہ، کریمیہ، امیریہ

○

ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہٗ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

امروز سعید: چہارشنبہ ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۱۵ ہجری المقدس

كتاب النبي الأمي صلى الله عليه وسلم

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقه ورضى نفسه وزنة عرشه ومداد كلماته أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه يا حي يا قيوم

اَلحمدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِینَ کَفَرُوا بِرَبِّهِم یَعدِلُونَ ○ هٰذَا کِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّبِیِّ الأُمِّیِّ المَکِّیِّ المَدَنِیِّ التِّهَامِیِّ الحِجَازِیِّ الأَبطَحِیِّ صَاحِبِ القَضِیبِ وَالنَّاقَةِ وَالتَّاجِ وَالکَرَامَةِ صَاحِبِ شَهَادَةِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ إِلَی مُتَصَرِّفِ الدَّارِ وَالدِّیَارِ وَالزُّوَّارِ وَالعُمَّارِ إِلَّا طَارِقًا یَطرُقُ بِخَیرٍ ○
أَمَّا بَعدُ فَإِنَّ لَنَا وَلَکُمْ فِی الحَقِّ سَعَةً فَإِنْ یَکُنْ طَارِقًا مُولِیًا أَوْ مُؤذِیًا أَنْ خَدَعَنَا حَقًّا أَوْ بَاطِلًا أَوْ مُؤذِیًا أَوْ مُقتَحِمًا
فَاترُکُوا حَمَلَةَ القُرآنِ وَانطَلِقُوا إِلَی عَبَدَةِ الأَوثَانِ یُرسَلُ عَلَیکُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ○ بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ
الرَّحِیمِ ○ بِاسمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا غَالِبَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا أَحَدَ مِثلَ اللّٰهِ وَلَا شَیءَ سِوَی اللّٰهِ وَبِسمِ اللّٰهِ أَستَفتِحُ وَعَلَی اللّٰهِ أَتَوَکَّلُ
حَامِلُ کِتَابِی هٰذَا فِی أَمَانِ اللّٰهِ وَفِی حِفظِهِ وَفِی کَنَفِهِ وَفِی سِترِهِ أَینَ مَا کَانَ وَحَیثُ مَا تَوَجَّهَ لَا تَقرَبُوهُ وَلَا تُفزِعُوهُ وَلَا
تُضَارُّوهُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَنَائِمًا وَلَا فِی الأَکلِ وَالشُّربِ وَلَا فِی اللَّیلِ وَالنَّهَارِ وَلَا فِی یَومٍ وَلَا فِی نَهَارٍ وَلَا فِی بَرٍّ وَ
لَا فِی بَحرٍ وَکُلَّمَا سَمِعتُم صَوتَ حَامِلِ کِتَابِی بِأَلفِ لَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ فَأَدبِرُوا عَنهُ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ
اللّٰهِ ۔ بِاللّٰهِ الَّذِی هُوَ غَالِبٌ عَلَی کُلِّ شَیءٍ وَهُوَ أَعلَی مِن کُلِّ شَیءٍ وَهُوَ عَلَی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ ۔ وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ النَّبِیِّ
الأُمِّیِّ المَبعُوثِ إِلَی الثَّقَلَینِ ○ اَللّٰهُمَّ احفَظ حَامِلَ کِتَابِی هٰذَا ۔ بَلْ مَنْ عُلِّقَ عَلَیهِ هٰذِهِ الأَسمَاءُ بِالِاسمِ الَّذِی هُوَ مَکتُوبٌ
عَلَی سُرَادِقَاتِ العَرشِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ هُوَ الغَالِبُ الَّذِی لَا یَغلِبُهُ شَیءٌ وَلَا یَنجُو مِنهُ هَارِبٌ ۔ فَأُعِیذُهُ
بِالحَیِّ الَّذِی لَا یَمُوتُ وَبِالعَینِ الَّتِی لَا تَنَامُ وَالعَرشِ الَّذِی لَا یَتَحَرَّكُ وَالکُرسِیِّ الَّذِی لَا یَزُولُ وَبِالِاسمِ الَّذِی هُوَ مَکتُوبٌ فِی
اللَّوحِ المَحفُوظِ وَبِالِاسمِ الَّذِی هُوَ مَکتُوبٌ فِی القُرآنِ العَظِیمِ وَبِالِاسمِ الَّذِی حُمِلَ بِهٖ عَرشُ بِلقِیسَ إِلَی سُلَیمَانَ ابنِ دَاوُدَ عَلَیهِ
السَّلَامُ قَبلَ أَن یَرتَدَّ إِلَیهِ طَرفُهُ وَبِالِاسمِ الَّذِی نَزَلَ بِهٖ جِبرَائِیلُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ فِی یَومِ الِاثنَینِ وَبِالِاسمِ الَّذِی
هُوَ مَکتُوبٌ فِی قَلبِ الشَّمسِ وَأُعِیذُهُ بِالِاسمِ الَّذِی سَمَّاهُ بِهِ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَیُسَبِّحُ الرَّعدُ بِحَمدِهٖ وَالمَلٰٓئِکَةُ مِن خِیفَتِهٖ وَ
بِالِاسمِ الَّذِی تَجَلَّی بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِمُوسَی ابنِ عِمرَانَ فَخَرَّ مُوسَی صَعِقًا ۔ وَبِالِاسمِ الَّذِی کُتِبَ بِهٖ عَلَی وَرَقِ الزَّیتُونِ
وَأُلقِیَ فِی النَّارِ فَلَم یَحتَرِق ۔ وَبِالِاسمِ الَّذِی مَشَی بِهِ الخِضرُ عَلَیهِ السَّلَامُ عَلَی المَاءِ فَلَم یَبتَلَّ قَدَمَاهُ وَبِالِاسمِ الَّذِی
نَطَقَ بِهٖ عِیسَی وَهُوَ ابنُ مَریَمَ فِی المَهدِ صَبِیًّا وَأَبرَءَ الأَکمَهَ وَالأَبرَصَ بِإِذنِ اللّٰهِ وَأَحیَ المَوتَی بِإِذنِ اللّٰهِ وَبِالِاسمِ الَّذِی
نَجَّی بِهٖ یُوسُفَ مِنَ الجُبِّ وَبِالِاسمِ الَّذِی نَجَّا بِهٖ إِبرَاهِیمَ عَلَیهِ السَّلَامُ مِن نَارِ نُمرُودَ حِینَ أُلقِیَ فِی النَّارِ وَبِالِاسمِ الَّذِی نَجَّا بِهٖ
یُونُسَ مِن بَطنِ الحُوتِ وَبِالِاسمِ الَّذِی فَلَقَ بِهِ البَحرَ لِمُوسَی ابنِ عِمرَانَ وَجَعَلَ کُلَّ فِرقٍ کَالطَّودِ العَظِیمِ وَأُعِیذُهُ بِجَمِیعِ
آیَاتِ الَّتِی نَزَلَت عَلَی مُوسَی ابنِ عِمرَانَ بِطُورِ سِینَآءَ وَأُعِیذُهُ مِن کُلِّ عَینٍ نَاظِرَةٍ وَکُلِّ أُذُنٍ سَامِعَةٍ وَالسُّنٍ نَاطِقَةٍ وَأَیدٍ
بَاطِشَةٍ وَقُلُوبٍ وَاعِیَةٍ فِی صُدُورٍ خَاوِیَةٍ وَأَنفُسٍ کَافِرَةٍ وَمِن کُلِّ مَن یَعمَلُ عَمَلَ السُّوءِ وَمِن سُوءِ شَرِّ التَّوَابِعِ وَالسَّحَرَةِ وَ
مَن فِی الجِبَالِ وَالأَرضِ وَالخَرَابِ وَالعُمرَانِ وَسَاکِنِ الآجَامِ وَسَاکِنِ الأَسرَارِ وَسَاکِنِ ضِیقِ الظُّلَمِ وَأُعِیذُهُ مِن شَرِّ الشَّیَاطِینِ
وَجُنُودِهِم وَمِن شَرِّ کُلِّ غُولٍ وَغُولَةٍ وَسَاحِرٍ وَسَاحِرَةٍ وَسَاکِنٍ وَسَاکِنَةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَمِن شَرِّهِم وَشَرِّ آبَائِهِم
وَأُمَّهَاتِهِم وَأَبنَائِهِم وَبَنَاتِهِم وَأَخَوَاتِهِم وَعَمَّاتِهِم وَخَالَاتِهِم وَقَرَابَتِهِم وَمِن شَرِّ المَوَارِدِ وَالمَحرَةِ وَالطَّیَّارَاتِ وَمِن شَرِّ
سَاکِنِ الجِبَالِ وَالتُّرَابِ وَالعُمرَانِ وَالرِّیَاضِ وَالخَرَابِ وَمِن شَرِّ مَن فِی البَرِّ وَالبَحرِ وَالجِبَالِ وَمَن یَسکُنُ فِی الظُّلُمَاتِ وَمِن
شَرِّ مَن یَسکُنُ فِی العُیُونِ وَمَن یَمشِی فِی الأَسوَاقِ وَیَکُونُ مَعَ الدَّوَابِّ وَالمَوَاشِی وَالوُحُوشِ وَیَستَرِقُ السَّمعَ وَمَن إِذَا قِیلَ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ یَذُوبُ کَمَا یَذُوبُ الرَّصَاصُ وَالحَدِیدُ عَلَی النَّارِ وَمِن شَرِّ مَا یَکُونُ فِی الأَرحَامِ وَالأَجسَامِ وَالأَطعَامِ وَمِن شَرِّ مَا
یُوَسوِسُ فِی صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَأُعِیذُهُ مِنَ الخَطَرِ وَالنَّظَرِ وَالکِبرِ هَیَا شَرَاهِیَا مَهلًا ۔ اللّٰهُ هُوَ أَجَلُّ وَأَعَزُّ وَأَقدَرُ مِنَ
الجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَأُعِیذُهُ مِن کُلِّ عَینٍ بَاغِیَةٍ وَأُذُنٍ سَامِعَةٍ وَمِن شَرِّ الدَّاخِلِ وَالخَارِجِ وَمِن شَرِّ عَفَارِیتِ الجِنِّ وَالإِنسِ وَمِن شَرِّ
کُلِّ ذِی شَرٍّ وَمِن شَرِّ کُلِّ غَادٍ وَرَائِحٍ وَمِن شَرِّ سَاکِنِ الرِّیَاحِ مِن عَجَمِیٍّ وَفَصِیحٍ وَنَائِمٍ وَیَقظَانَ وَأُعِیذُهُ مِن شَرِّ مَن تَنظُرُ إِلَیهِ الأَبصَارُ
وَتَضَمُّ إِلَیهِ القُلُوبُ وَمِن شَرِّ سَاکِنِ الأَرضِ وَسَاکِنِ الزَّوَایَا وَمِن شَرِّ مَن یَصنَعُ الخَطِیئَةَ وَیُولَعُ بِهَا وَمِن شَرِّ مَا تَنظُرُ إِلَیهِ الأَبصَارُ
وَأُعِیذُهُ مِن شَرِّ إِبلِیسَ وَجُنُودِهٖ وَمِن شَرِّ الشَّیَاطِینِ ○

یہ مقدس مکتوب پیرس (فرانس) کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا

پاکستان میں اسکی پہلی بار اشاعت کا شرف دارالاحسان کو نصیب ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم
قُلْ
عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَذْهَبِىْ وَحُبُّهُ مِلَّتِىْ
وَطَاعَتُهُ مَنْزِلِىْ!
(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا
مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے
ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العالمین ط